

ادوم

دیباچہ

میں بندہ ہیچمدان شری پارس ناتھ جی کے چرنوں میں نمسکار
کر کے ان کا ہی چرتر آج آپ کی سیوا میں پیش کرتا ہوں۔

میں نے جو آج تک کئی کتابیں اُردو میں لکھی ہیں ان سے میرا
مطلب یہ ہے کہ آج کل صوبہ پنجاب اور صوبہ جات متحدہ آگرہ اودھ میں
ہندی بھاشہ کا ربط چھوٹ جانے کی وجہ سے لوگوں کو اپنا دھرم معلوم نہیں
رہا۔ اس واسطے جہاں تک ہوسکا۔ اُردو میں ہی جو آج کل اُن کی زبان
ہے اُن کے دھرم کو بتلانا اپنا فرض سمجھا اور جہاں تک ہوسکا میں نے
نہایت ہی سلیس و عام فہم زبان میں لوگوں کو سمجھایا چنانچہ میں نے جین
پرکاش، شاہراہ نجات، جین مت سار، دھرم کے دس لکش، خلاصہ مذاہب
کی عبارت کو بہت ہی سلیس بنایا۔ اب اسی سلسلہ میں یہ کتاب ”پارس
چرتر“ آپ کے سامنے لے کر کھڑا ہوتا ہوں۔ اس میں جو کچھ
لکھا ہوا ہے وہ میں نے آگرہ کے مشہور پنڈت بھوورداس جی کے پارس
پر ان سے لیا ہے۔ جس کی بھاشہ انہوں نے پہلے سنسکرت و پراکت
گرتھوں کو دیکھ کر ۱۸۷۹ء میں کی تھی۔ مگر اب مجھے بھاشہ پر بھی اُردو
لکھنی پڑی ہے۔ زمانہ کی چال زالی ہے کہ آج ہم کو بھاشہ کی بھی بھاشہ

اور ہندی کی چندی لکھنی پڑی ہے۔

پارس پر بھو ہمارے ۲۳ ویں تیر تھنکر سن عیسوی سے ۷۷۷ برس
پیشتر بنارس شہر میں ہوئے ہیں۔ چونکہ بنارس ہندوں کا ہمیشہ سے
دارالعلوم رہا ہے اس واسطے وہ خاص کر قابل یادگار ہیں۔ بلکہ یہاں تک
کہ اکثر لوگ ان کو نبی ہمارے عین دھرم کا بانی مابانی خیال کرتے ہیں۔
مگر یہ بات نہیں ہے۔ بلکہ وہ سلسلہ تیر تھنکر ان میں ۲۳ ویں ہیں اور ان
کے ۲۵۰ سال بعد صوبہ بہار میں شری مہادیر سوامی جو ۲۴ ویں تیر تھنکر
یا جن کو ختم المرسلین کہنا چاہئے پیدا ہوئے ہیں اور پہلے تیر تھنکر شری
آدنا تھہ جی نے جن کو شری رشب دیو جی بھی کہتے ہیں اور جن کا ذکر
ہندوں کی شرید بھاگوت پر ان میں بھی کیا ہے پہلے پہل ہندوستان آباد
کیا اور مختلف صوبہ انگ تینگ وغیرہ بسائے۔ انہوں نے ہی اپنے بیٹے
باہو پٹی جی کو سورمیہ دیش بسا کر پودنا پور شہر رہنے کو دیا۔ یہ سورمیہ دیش
بعد ازاں عرب کے نام سے مشہور ہوا اور پودنا پور کو مکہ کہنے لگے۔ جس
زمانہ میں ملک عرب میں بہت سے بُت پوجے جاتے تھے اس زمانہ
بہت سے جینی وہاں آباد تھے۔ مسلمانوں کے ہاں جو بہت سے بتوں
کا ذکر ہے۔ جن کو عرب کے باشندے پوجتے تھے اس میں سے غالباً
بہت سے بُت جینیوں کے تھے۔ جن کے وہ آدھے نام لیا کرتے تھے۔

چنانچہ لات جوان بتوں میں سب سے بڑا تھا۔ وہ لفظ آدنا تھ کا بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ حرف آتھفیف کر دیا ہے اور عربی زبان میں حرف د کے بجائے ل بولتے ہیں اور نا تھ کو وصفات تلفظ کرتے ہیں۔ اس طرح آدنا تھ کا بگڑا کرات ہو گیا۔ ہمنسات اسی طرح نیم نا تھ کا مخفف ہے۔ ہیل جوان کا مشہور بُت ہے وہ غالباً باہوئل سے بنا ہے کیونکہ لفظ باکو چھوڑ دیا ہے اور وہ اس طرح باہوئل سے ہیل کہلائے لگ گیا ہے۔ عزہ کا اسی طرح اجت نا تھ بنتا ہے کیونکہ عزہ کا نُج بنا ہے اور ہ کا حرف ت بنتا ہے۔ چنانچہ اسی طرح عزہ کا اجت بنتا ہے اور یہ آدھا نام اجت نا تھ کا ہے۔

اسی طرح وہ بتوں کا مجموعہ ایک دوسرے نام سے تعبیر ہو سکتا ہے۔ غرضیکہ بہت پرانے زمانہ سے اور سلسلہ تناخ میں کئی جنم پہلے سے شری پارس نا تھ کا قصہ کو خراب کرنا ہے۔ کیونکہ اس میں بڑی عمدہ عمدہ باتیں نکلتی ہیں۔ مثلاً راجہ آندکار کے وقت کا مورن پوجن کا ثبوت اور فرشتوں کے بڑے بڑے موقعوں پر زمین پر آنا۔ یہ بات اگر ہم کو ایک نئی بات معلوم ہو مگر پرانے زمانے میں فرشتے زمین پر ضرور آیا کرتے تھے۔ کیونکہ ان کا ذکر اہل اسلام کے ہاں اور اہل ہندو کے ہاں بھی لکھا ہے۔ اس لئے ہم نے اس کو بھی نہیں چھوڑا اور جو کچھ اُپدیش شری

پارس ناتھ جی نے دیا ہے اس کا مختصر بیان کرنا ہی مناسب سمجھا اس طرح
سے یہ ایک بزرگ کی لائف ختم کی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ناظرین اس
کو پسند کریں گے اور یہ میری حوصلہ افزائی ہے۔

شمیر چند